بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ۔

بروز منگل مورخہ 24 دسمبر 2024ء بوقت سہ پہر 3:00 بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی

ترتیب کارروائی۔

1) تلاوت قرآن پاک وترجمہ

2) نومنتخب رکن اسمبلی جناب علی حسن زہری اپنی رکنیت کا حلف اٹھائیں گے

3) وقفہ سوالات

علیحدہ فہرست میں مندرج محکمہ کھیل اور محکمہ پی ایچ ای سے متعلق سوالات دریافت اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔

4) سرکاری کارروائی برائے قانون سازی

ا) مجلس قائمہ برمحکمہ محنت وافرادی قوت کی رپورٹ کا پیش کیا جانا

i) چیئرمین مجلس قائمہ برمحکمہ محنت وافرادی قوت مجلس کی رپورٹ بر "بلوچستان انسٹیٹیوشن کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2024ء (مسودہ قانون نمبر 05 مصدرہ 2024) کی بابت مجلس کی رپورٹ ایوان میں پیش کریں گے۔

ii) وزیر برائے محکمہ محنت وافرادی قوت تحریک پیش کریں گے کہ "بلوچستان انسٹیٹیوشن کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2024ء (مسودہ قانون نمبر 05 مصدرہ 2024)" کو مجلس کی سفارشات کے بموجب فی الفور زیر غور لایا جائے۔

iii) وزیر برائے محکمہ محنت وافرادی قوت تحریک پیش کریں گے کہ "بلوچستان انسٹیٹیوشن کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2024ء (مسودہ قانون نمبر 05 مصدرہ 2024)" کو مجلس کی سفارشات کے بموجب منظور کیا جائے۔

۲)

بلوچستان تنازعات کے متبادل حل کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2024 (مسودہ قانون نمبر 7 مصدرہ 2024ء) کا پیش کیا جانا۔

i) وزیر برائے محکمہ قانون و پارلیمانی امور "بلوچستان تنازعات کے متبادل حل کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2024ء (مسودہ قانون نمبر 7 مصدرہ 2024ء) " ایوان میں پیش کریں گے۔

ii) وزیر برائے محکمہ قانون و پارلیمانی امور، تحریک پیش کریں گے کہ "بلوچستان تنازعات کے متبادل حل کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2024ء (مسودہ قانون نمبر 7 مصدرہ 2024ء) " کو پیش کرنے کی بابت قاعدہ 84 اور 85(2) کے تقاضوں کو Exempt قرار دیا جائے۔

iii) وزیر برائے محکمہ قانون و پارلیمانی امور، تحریک پیش کریں گے کہ "بلوچستان تنازعات کے متبادل حل کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2024ء (مسودہ قانون نمبر 7 مصدرہ 2024ء) کو فی الفور زیر غور لایا جائے۔

iv) وزیر برائے محکمہ قانون و پارلیمانی امور، تحریک پیش کریں گے کہ "بلوچستان تنازعات کے متبادل حل کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2024ء (مسودہ قانون نمبر 7 مصدرہ 2024ء) کو منظور کیا جائے۔

(جاری صفحہ--2)

Scanned with CamScanner

۳)

بلوچستان ٹیکس آن لینڈ اینڈ ایگریکلچرل انکم کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2024ء مسودہ قانون نمبر 08 مصدرہ 2024ء) کا پیش کیا جانا۔

i) وزیر برائے محکمہ ریونیو، بلوچستان ٹیکس آن لینڈ اینڈ ایگریکلچرل انکم کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2024 مسودہ قانون نمبر 08 مصدرہ 2024ء) ایوان میں پیش کریں گے۔

ii) وزیر برائے محکمہ ریونیو، تحریک پیش کریں گے کہ بلوچستان ٹیکس آن لینڈ اینڈ ایگریکلچرل انکم کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2024ء مسودہ قانون نمبر 08 مصدرہ 2024ء) کو پیش کرنے کی بابت قاعدہ 84 اور (2)85 کے تقاضوں کو Exempt قرار دیا جائے۔

iii) وزیر برائے محکمہ ریونیو، تحریک پیش کریں گے کہ بلوچستان ٹیکس آن لینڈ اینڈ ایگریکلچرل انکم کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2024ء مسودہ قانون نمبر 08 مصدرہ 2024ء) کو فی الفور زیرِ غور لایا جائے۔

iv) وزیر برائے محکمہ ریونیو، تحریک پیش کریں گے کہ بلوچستان ٹیکس آن لینڈ اینڈ ایگریکلچرل انکم کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2024ء مسودہ قانون نمبر 08 مصدرہ 2024ء) کو منظور کیا جائے۔

کوئٹہ
مورخہ 23 دسمبر 2024ء

طاہر شاہ کاکڑ
سیکرٹری

بلوچستان صوبائی اسمبلی

بروز منگل مورخہ 24 دسمبر 2024ء

نشان زدہ سوالات اور انکے جوابات

(1) محکمہ کھیل (2) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

☆57 میر زابد علی ریکی رُکن اسمبلی
نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 26 جولائی 2024

کیا وزیر کھیل از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔
06 ستمبر 2024 کو موخر شدہ

سال 2024.2025 کے بجٹ میں ضلع واشک کیلئے محکمہ کھیل کے نئے اسکیمات شامل کئے گئے ہیں اگر جواب اثبات میں ہے تو اسکیم کا نام، پی ایس ڈی پی نمبر اور مختص شدہ رقم کی تفصیل دی جائے نیز سال 2024.2025 کے بجٹ میں ضلع ڈیرہ بگٹی ضلع خضدار اور ضلع ژوب کیلئے محکمہ کھیل کے کل کتنے نئے اسکیمات شامل کئے گئے ہیں اسکیم کا نام، پی ایس ڈی پی نمبر اور مختص شدہ رقم کی مکمل تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر کھیل
جواب موصول ہونے کی تاریخ 8 اگست 2024

مالی سال 2024.2025 کے بجٹ میں ضلع واشک کیلئے ایک بھی اسکیم نہیں ہے رواں مالی سال 2024.2025 کے پی ایس ڈی پی میں ضلع ڈیرہ بگٹی اور ضلع ژوب کیلئے ایک بھی اسکیم نہیں ہے جبکہ ضلع خضدار کے لیے ایک اسکیم شامل کیا گیا ہے جن کا نام پی ایس ڈی پی نمبر اور مختص شدہ رقم کی تفصیل (آخر پر منسلک ہے)۔

☆147 جناب رحمت صالح بلوچ رُکن اسمبلی
نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 29 نومبر 2024

کیا وزیر کھیل از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گزشتہ حکومت نے صوبہ کے تمام اضلاع کو اسپورٹس کمپلیکس بنانے کیلئے فنڈز جاری کئے تھے۔

(ب) اگر جز والف کا جواب اثبات میں ہے تو کونسے مالی سال میں شروع کئے گئے تھے اور ابتک کتنے اضلاع میں کام مکمل ہوا ہے نیز جن جن اضلاع میں ابتک کام نامکمل ہونے کی وجوہات کیا ہیں کی تفصیل دی جائے۔

وزیر کھیل
جواب موصول ہونے کی تاریخ 19 دسمبر 2024

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ گزشتہ حکومت نے صوبہ کے تمام اضلاع میں اسپورٹس کمپلیکس کیلئے فنڈز جاری کئے تھے۔

Scanned with CamScanner

(ب) اسپورٹس کمپلیکس 2019.2020 کے پی ایس ڈی پی میں Relflected ہوا تھا اور ابھی تک ایک بھی ضلع میں کام مکمل نہیں ہوا صرف پشین کے اسپورٹس کمپلیکس کا کام تکمیل کے آخری مراحل میں ہے باقی اضلاع میں کام نامکمل ہونے کی (Cost Escalation) لاگت میں اضافہ ہیں کیونکہ اسپورٹس کمپلیکس کے منظوری کے وقت CSR2018 چلا رہا تھا اور اب CSR2023 چلا رہا ہے اس سلسلے میں ایک میٹنگ محترم وزیر اعلیٰ بلوچستان کی صدارت میں 23 اکتوبر 2024 کو منعقد ہوئی تھی جہاں پر یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ اسپورٹس کمپلیکسوں کے کام پر تیزی سے علمدرآمد کیلئے متعلقہ ڈویژنوں کے کمشنروں سے رائے لیا جائے اس حوالے سے ایک میٹنگ پی اینڈ ڈی میں بھی منعقد ہو چکا ہے جس میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ پروجیکٹ ڈائریکٹر متعلقہ ڈویژنوں کے کمشنروں سے Execution کا کام لے کر محکمہ مواصلات و تعمیرات کے حوالے کیا جائے۔

☆66 **میر زابد علی ریکی رکن اسمبلی** — نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 26 جولائی 2024

کیا وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

سال 2024.2025 کے بجٹ میں ضلع واشک کیلئے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے نئے اسکیمات شامل کئے گئے ہیں اگر جواب اثبات میں ہے تو اسکیم کا نام، پی ایس ڈی پی نمبر اور مختص شدہ رقم کی تفصیل دی جائے نیز سال 2024.2025 کے بجٹ میں ضلع ڈیرہ بگٹی، ضلع خضدار اور ضلع ژوب کیلئے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے کل کتنے نئے اسکیمات شامل کئے گئے ہیں اسکیم کا نام، پی ایس ڈی پی نمبر اور مختص شدہ رقم کی مکمل تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ — جواب موصول ہونے کی تاریخ 22 اگست 2024

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ضلع واشک، ضلع ڈیرہ بگٹی، ضلع خضدار اور ضلع ژوب سال 2024.2025 کے بجٹ میں جو اسکیمات شامل کئے گئے ہیں کی تفصیل (آخر پر منسلک ہے)۔

☆96 **جناب ہدایت رحمان بلوچ رکن اسمبلی** — نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 27 اگست 2024

کیا وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

سال ضلع گوادر میں سال 2010 تا 2023 کے دوران ترقیاتی اور غیر ترقیاتی کاموں کے سلسلے میں کل کتنی رقم جاری کئے گئے کی مکمل تفصیل دی جائے۔

وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ — جواب موصول ہونے کی تاریخ 26 ستمبر 2024

ضلع گوادر میں سال 2010 تا 2023 کے دوران ترقیاتی اور غیر ترقیاتی کاموں کے سلسلے میں جتنے رقم جاری کئے گئے ہیں کی تفصیل آخر پر منسلک ہیں۔

Scanned with CamScanner

☆131 جناب اصغر علی ترین رُکن اسمبلی

نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 23 اکتوبر 2024

کیا وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

تحصیل پشین حلقہ نمبر PB-48 میں کل کتنے فلٹر پلانٹس ہے یہ کہاں کہاں واقع ہے اور ان میں سے کل کتنے فعال ہیں نیز مستقبل میں کوئی اس جیسے صاف پینے کا پانی مہیا کرنے کیلئے کوئی تجویز زیر غور ہے کی مکمل تفصیل دی جائے۔

وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

جواب موصول ہونے کی تاریخ 7 نومبر 2024

تحصیل پشین حلقہ نمبر PB.48 میں کل تعداد فلٹر پلانٹس 14 عدد ہیں اور ان میں سے 4 فلٹر پلانٹس فعال ہیں اور 10 غیر فعال ہیں۔

فعال فلٹر پلانٹس کی تفصیل ذیل ہیں۔

1	مچان ہائی اسکول
2	کرسچن کالونی پشین
3	ایکسین افس پشین
4	شاہید خان آفریدی پلانٹ پشین

غیر فعال فلٹر پلانٹس کی تفصیل ذیل ہیں۔

1	کلی تورہ شاہ
2	کالج کالونی پشین
3	ترائڑہ
4	یارو
5	پشین ٹاؤن نمبر 2
6	جنگل باغ پشین
7	کلی فیض آباد
8	کلی لمڑان
9	کلی منزکئی
10	پشین ٹاؤن

نیز غیر فعال فلٹر پلانٹس کیلئے حکام بالا کو مرمت کیلئے اسٹیمیٹس بھیج دیئے ہیں مستقبل میں کوئی اس جیسے صاف پینے کا پانی مہیا کرنے کیلئے کوئی تجویز زیر غور نہیں ہیں۔

Scanned with CamScanner

☆132 جناب اصغر علی ترین رکن اسمبلی

نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 23 اکتوبر 2024

کیا وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

ملکیار نالہ جو کہ بند خوشدل خان سے مل رہا ہے اس وقت مکمل ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے جس سے پانی کا ضیاع ہو جاتا ہے اور بارش کے دنوں میں اس خستہ حالات کی بنا پر سیلابی صورت حال پیدا ہوتا ہے جس سے مقامی آبادی کو بہت نقصان ہوتا ہے اس بابت صوبائی حکومت نے کیا اقدام کئے ہیں کی مکمل تفصیل دی جائے۔

وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

جواب موصول ہونے کی تاریخ 7 نومبر 2024

ملکیار نالہ جو کہ بند خوشدل خان سے مل رہا ہے اس کا پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ پشین سے کوئی تعلق نہیں ہے اور ملکیار نالے کا تعلق اریگیشن ڈیپاٹمنٹ پشین سے ہے۔

☆136 انجینئر زمرک خان اچکزئی رکن اسمبلی

نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 7 نومبر 2024

کیا وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے مختلف سیکٹر میں ترقیاتی کام جاری ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو ان ترقیاتی کاموں پر کتنی لاگت آئی ہے کی ضلع وار تفصیل دی جائے۔

وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

جواب موصول ہونے کی تاریخ 25 نومبر 2024

محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے مختلف سیکٹرز میں کام کی تفصیل آخر پر منسلک ہے۔

کوئٹہ،
مورخہ 23 دسمبر 2024

طاہر شاہ کاکڑ،
سیکرٹری

Scanned with CamScanner

57 تفصیل سوال نمبر

S.#	PSDP	Project ID	Name of Scheme	District	Estimated Cost	Allocation 2024-25
1	6628	Z2024.2664	Construction of Foot Sale Stadium at Noghe Khuzdar	Khuzdar	50.00	20.000

Scanned with CamScanner

بلوچستان صوبائي اسمبلی سوال نمبر ۶۶

22/8/2024 66 سوال نمبر ①

تفصیل سوال نمبر 66

نمبر شمار	سوال	جواب
1	کیا وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ سال2024 2025 کے بجٹ میں ضلع واشک کے لیے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے نئے اسکیمات شامل کئے گئے ہیں اگر جواب اثبات میں ہیں تو اسکیم کا نام، پی ایس ڈی پی نمبر اور مختص شدہ رقم کی تفصیل دی جائے نیز سال 2024 2025 کے بجٹ میں ضلع ڈیرہ بگٹی، ضلع خضدار اور ضلع ژوب کیلئے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے کل کتنے نئے اسکیمات شامل کئے گئے ہیں اسکیم کا نام، پی ایس ڈی پی نمبر اور مختص شدہ رقم کی مکمل تفصیل بھی دی جائے۔	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ضلع واشک سال 2024 2025 بجٹ میں جو اسکیمات شامل کئے گئے ہیں انکی تفصیل درجہ ذیل ہیں۔

نمبر شمار	اسکیم کا نام	پی ایس ڈی پی نمبر	مختص شدہ Million رقم
1	کنسٹرکشن واٹر سپلائی اسکیم بمع سولر سسٹم کلی پسند خان بسیمہ	5333	35.00
2	کنسٹرکشن واٹر سپلائی اسکیم بمع سولر سسٹم پیکیج.1برائے مختلف گاؤں یو سی شنگر	5842	20.00
3	کنسٹرکشن واٹر سپلائی اسکیم بمع سولر سسٹم پیکیج.2برائے مختلف گاؤں یو سی شنگر	5483	20.00
4	کنسٹرکشن واٹر سپلائی اسکیم بمع سولر سسٹم برائے مختلف گاؤں یو سی ایٹک شابوگڑی تحصیل شابوگڑی	5485	15.00
5	کنسٹرکشن واٹر سپلائی اسکیم بمع سولر سسٹم برائے مختلف گاؤں یو سی ایٹک، شابوگڑی، جالاوار تحصیل شابوگڑی	5756	15.00
6	کنسٹرکشن واٹر سپلائی اسکیم بمع سولر سسٹم برائے مختلف گاؤں یو سی زرد، حرماگنی، جالاوار تحصیل شابوگڑی	5861	15.00
7	نسٹرکشن واٹر سپلائی اسکیم بمع سولر سسٹم برائے مختلف گاؤں یو سی حرماگنی، جالاوار تحصیل شابوگڑی	5896	15.00
8	کنسٹرکشن واٹر سپلائی اسکیم بمع سولر سسٹم برائے مختلف گاؤں یو سی ناگ پیکیج۱	5753	30.00
9	کنسٹرکشن واٹر سپلائی اسکیم بمع سولر سسٹم برائے مختلف گاؤں یو سی ناگ پیکیج۲	5962	30.00
10	کنسٹرکشن واٹر سپلائی اسکیم بمع سولر سسٹم برائے مختلف گاؤں سب تحصیل ناگ پیکیج 1	5856	20.00
11	کنسٹرکشن واٹر سپلائی اسکیم بمع سولر سسٹم برائے مختلف گاؤں سب تحصیل ناگ پیکیج 2	5953	20.00
12	نسٹرکشن واٹر سپلائی اسکیم بمع سولر سسٹم برائے مختلف گاؤں تحصیل بسیمہ	5755	15.00
13	کنسٹرکشن واٹر سپلائی اسکیم بمع سولر سسٹم برائے بسیمہ ٹاون واشک	5795	10.00
14	کنسٹرکشن واٹر سپلائی اسکیم بمع سولر سسٹم برائے مختلف گاؤں واشک ٹاون	5899	20.00
15	کنسٹرکشن واٹر سپلائی اسکیم بمع سولر سسٹم برائے مختلف گاؤں یو سی پلنتاک	5902	10.00

Executive Engineer
Public Health Engineering
Division Washuk

Scanned with CamScanner

بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکٹر یٹ سوال مجنا نب میر زاہد ریکی

کیا وزیر پبلک ہیلتھ انجینرینک ازراہ کرم مطلع فرائیں گے کہ سال 2025- 2024 کے بجٹ میں ضلع ڈیرا بگٹی کے لیے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینرنگ کے نئے اسکیمات شامل کئے گئے ہیں اگر جواب اثبات میں ہے تو اکیم کا نام پی ایس ڈی پی نمبر اور مخص شدہ رقم کی تفصیل دی جائے	**جواب۔** اس ضمن میں عر ض ہے کہ سال -2024 2025 کے بجٹ میں ضلع ڈیرا بگٹی کے لیئے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینرنگ کے نئے اسکیمات شامل کئے گئے ہیں جن کی تعداد 22 ہیں تفصیل درجہ ذیل میں ہے

نمبر شمار	نام سکیم 2024-2025	پی ایس ڈی پی نمبر	مختص شدہ رقم
1	واٹر سپلائی سکیم وڈیرا محمد حسین دیناری	5344	12ملین
2	واٹر سپلائی سکیم ڈنگا ٹو قلندری	5353	61.817 ملین
3	واٹر سپلائی سکیم شم خیران	5371	30 ملین
4	واٹر سپلائی سکیم صاحب خان لوپ	5382	12 ملین
5	واٹر سپلائی سکیم کوہو ڈیرا بگٹی	5407	12 ملین
6	واٹر سپلائی سکیم شمول تو تیارا پھلاوغ	5424	53.84 ملین
7	واٹر سپلائی کمیم ڈڈرو کپ تھل کلچاس	5430	13ملین
8	واٹر سپلائی سکیم قلی محمد صدیق	5432	10 ملین
9	واٹر سپلائی سکیم گھنڈ حاجی لیلاز پھلاوغ	5458	16 ملین
10	واٹر سپلائی سکیم بانزو شاہ گل دیڈر	5464	20 ملین
11	واٹر سپلائی سکیم دودار	5469	15ملین
12	واٹر سپلائی سکیم فتح اباد پیلا وغ	5476	15ملین
13	واٹر سپلائی سکیم کلی زیشان ، فقیر، قاسم وغیرہ	5548	50 ملین
14	واٹر پیرو فیکیشن پلانٹ	5551	10 ملین
15	واٹر سپلائی سکیم حاجی عبدل رازی شمبانی کلی مولوی اید محمد ، غلام اسغر اور احمد یار	5555	40 ملین
16	واٹر سپلائی سکیم نواب ٹو غلام رسول کلی کنک ، کلی دوست محمد پھیلا وغ	5558	13.7ملین
17	واٹر سپلائی سکیم سوناری مٹھ وشو خان	5604	10 ملین
18	واٹر سپلائی نواب ٹو جھاڑو خان بیکڑ	5605	15 ملین
19	واٹر سپلائی سکیم حاجی رابی خرچہ پھلا وغ	5618	13.16ملین
20	واٹر سپلائی سکیم شاہ مراد سیدیانی لوپ	5624	12 ملین
21	واٹر سپلائی سکیم دل گوش کلی نبی دوست گھوڑا	5666	12.6 ملین
22	واٹر سپلائی سکیم وڈیرا محمد مراد لوپ	5811	12 ملین

چیف انجنیئر (پی۔ اینڈ ڈی)
پبلک ہیلتھ انجنیر نگ ڈپارٹمنٹ کوئٹہ۔

Scanned with CamScanner

3

از دفتر ایگزیکٹیو انجینئر محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن خضدار

نمبر:۔ 07-05 مورخہ:۔ 01-08-2024

موضوع:۔ **نشاندہ سوال**

سوال نمبر66- کیا وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔ سال 2025 2024 کے بجٹ میں ضلع واشک کیلئے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے نئے اسکیمات شامل کئے گئے ہیں اگر جواب اثبات میں ہے تو اسکیم کا نام، پی ایس ڈی پی نمبر اور مختص شدہ رقم کی تفصیل دی جائے نیز سال 2025 2024 کے بجٹ میں ضلع ڈیرہ بگٹی ضلع خضدار اور ضلع ژوب کیلئے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے کل کتنے نئے اسکیمات شامل کئے گئے ہیں اسکیم کا نام، پی ایس ڈی پی نمبر اور مختص شدہ رقم کی مکمل تفصیل بھی دی جائے۔ ۔

جواب:66- سال 2025 2024 کے بجٹ میں ضلع خضدار، محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے نئے اسکیمات کی مکمل تفصیل منسلک ہے۔

ایگزیکٹیو انجینئر
پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن خضدار

Scanned with CamScanner

S#	PSDP	Project ID	NAME OF SCHEME	Est: Cost.	Allocation 2024-25
1	5364	Z2024.2382	Construction Of Solar Wss At Killi Aliabad Peshi Kattan, Zahid Zehri Peshi Kattan, Gujarabad Latifabad And Jalal Latifabad Khuzdar	20.000	10.000
2	5370	Z2024.2389	Construction Of Solar Wss At Killi Samadabad, Bobak Kotano, Tangai Kotano And Bate Khan Peshak Khuzdar	20.000	10.000
3	5386	Z2024.2388	Construction Of Solar Wss At Killi Khidrani Zawa, Murtaza Zarakzai, Bahwal Khan And Killi Khaleelabad Noghe Khuzdar	20.000	10.000
4	5397	Z2024.2390	Construction Of Solar Wss At Killi Manzoor Channal, Hajizai Peshak, Abdul Nabi Peshak And Killi Channal Korrk Khuzdar	20.000	10.000
5	5398	Z2024.2269	Solar Wss At Killi Mulla Ali Muhammad Badari, Killi Muhammad Hassan Badari, Killi Haji Ghulam Qadir Shambov Badari & Killi Abdul Salam Muhammad Badari Wadh..	30.000	12.000
6	5425	Z2024.2387	Construction Of Solar Wss At Killi Rahmatullah, Manzoorabad,Jameelabad And Killi Bejarzai Noghe Khuzdar	20.000	10.000
7	5427	Z2024.2266	Solar Wss At Killi Mirwani&Rakhiya Badari,Killi Noor M. Badari, Killi Yasir Ahmed Badari, Killi Haji Khan M. Badari&Killi Ghulam Qadir Qasim Khan Badari Wadh.	30.000	12.000
8	5431	Z2024.2398	Construction Of Solar Wss At Killi Tobro, Channal, Ghulam Sarwar And Killi Hakeemabad Nall Khuzdar	20.000	10.000
9	5470	Z2024.2396	Construction Of Solar Wss At Killi Gurgenari,Qamesa, Joo Parko And Sehyapad Parko Khuzdar	28.000	11.200
10	5480	Z2024.2379	Construction Of Solar Wss At Killi Allah Bakhsh Jaffarabad, Alim Jaffarabad, Reko Jaffarabad And Killi Bulandabad Jaffarabad Khuzdar	20.000	10.000
11	5484	Z2024.2380	Construction Of Solar Wss At Killi Aslamabad Kattan, Syedabad Balena Kattan, Dena Dermiyani Kattan And Killi Gulab Bajoi Dermiyani Kattan Khuzdar	20.000	10.000
12	5486	Z2024.2384	Construction Of Solar Wss At Killi Daya Khairawa, Mahboob Bajiki, Kehazai And Kehazai Shumali Khuzdar	20.000	10.000
13	5489	Z2024.2399	Construction Of Solar Wss At Killi Anwerabad, Yarabad, Istaghali And Killi Mehrababad Nall City Khuzdar	48.000	19.200
14	5491	Z2024.2393	Construction Of Solar Wss At Killi Saradari Shaher Noghe Khuzdar	10.000	10.000
15	5546	Z2024.1947	Solar Wss X 03 For Killi Gabroo Tootak ,Darwazoo Tootak & Pushak Tootak Dist Khuzdar Under Psdp-5546	15.000	7.500
16	5568	Z2024.2376	Construction Of Solar Wss At Killi Zafar Tamrani, Killi Alam Khan Tamrani , Killi Sardar Naseer K And Killi Mir Jawed K Khuzdar	20.000	10.000
17	5582	Z2024.2385	Construction Of Solar Wss At Killi Ahmed Gangav, Jalalabad, Gangav	20.000	10.000

Scanned with CamScanner

			And Killi Umrani Ferozabad Khuzdar		
18	5585	Z2024.2386	Construction Of Solar Wss At Killi Bagharzai, Gunj, Arzz Mahammad And Killi Khair Jan Ferozabad Khuzdar	20.000	10.000
19	5587	Z2024.2391	Construction Of Solar Wss At Killi Dodazai Korrk, Shahool, Azizabad Noghe And Killi Mumtaz Abi Noghe Khuzdar	20.000	10.000
20	5590	Z2024.2394	Construction Of Solar Wss At Killi Hasanabad, Darwazoo, Sardari Shaher And Juwari Tootak Khuzdar	28.000	11.200
21	5599	Z2024.2268	Solar Wss At Killi Haji Murad M.Badari,Killi Abdul Qadir Killi Shambav ,Killi Bashir Ahmed Badari,Killi Saleh M. Ghawarani Badari&Killi Atta M. Khuda Bux Wadh.	30.000	12.000
22	5601	Z2024.2272	Solar Wss Kilis M. Alah B. L. Sinjaro Chab, H. R. Sinjaro Chab, H. Rodeni Masjid Dm Kahn, M Jan L. Kahan,F. M L. Kahan,Shadi K. L. Kahan & Hashim L. Kahn Ornch	21.000	8.400
23	5606	Z2024.2270	Solar Wss At Kili Usmanbad Olia Badari Wadh,Killi Amanulah Badari,Kili Mumtaz Ahmd Badari,Killi Norulah Badari,Kili Abdul Kaber Badari&Kili Qadirbux Wadh.	45.000	18.000
24	5626	Z2024.2381	Construction Of Solar Wss At Killi Sanaullah Zerina Kattan, Kabeer Lehri, Habib Zangijo And Killi Nakshbandi Sawalabad Khuzdar	20.000	10.000
25	5628	Z2024.2395	Construction Of Solar Wss At Killi Mayee, Shafeeabad Tootak, Khaliqabad And Sasoli Parko Khuzdar	28.000	11.200
26	5630	Z2024.2397	Construction Of Solar Wss At Killi Raheemabad, Torandaan, Qalandrani And Killi Bajori Khuzdar	28.000	11.200
27	5645	Z2024.1879	Solar Wss For Killi Abdul Majeed Sorghaz, District Khuzdar.	10.000	10.000
28	5661	Z2024.1946	3 Solar Wss For Kili Muzzi Toortak ,Kili Buna Kot ,& Takari Ilahi Bukhsh Bunap Dist Khuzdar	15.000	7.500
29	5665	Z2024.1951	Solar Water Supply Scheme For Kili Giri Geresha ,Kili Mola Bukhsh Goni Geresha & Biznpoor Dist Khuzdar	12.000	6.000
30	5693	Z2024.1941	Solar Water Supply Scheme For Kili Zagar Mengal ,Kili Salehzai & Kili Dosteenzai Feroz Abad Dist Khuzdar	12.000	6.000
31	5698	Z2024.1942	Wss Along With Soalr For Killi Meer Muhammad Mullazai ,Kili Nathoo & Kili Abdul Hakeem Natwani Feroz Abad Dist Khuzdar	12.000	6.000
32	5702	Z2024.1945	Solar Water Supply Scheme For Kili Laghar Cheeb, Kili Muhammad Ishaq Meerwni ,& Usama Khord Parkoo Dist Khuzdar Under Psdp-5702	12.000	6.000
33	5711	Z2024.1938	Solar Water Supply Scheme For Kili Kunj Pashak & Kli Ali Muhammad Parko Tehsil Baghbana Dist Khuzdar	10.000	10.000
34	5714	Z2024.1939	Solar Water Supply Schemefor Kili Pushak Bdrang Madrasa &	10.000	10.000

Scanned with CamScanner

			Darulhuda Noghe Tehsil Baghbana Dist Khuzdar		
35	5718	Z2024.1948	Solar Water Supply Scheme For Kili Irfan, Vedera Farooq Mughli Dist Khuzdar	10.000	10.000
36	5720	Z2024.2383	Construction Of Solar Wss At Killi Channal 7 Marla, Abdul Nabi 7 Marla, Ramzan Sasoli Khairawa And Killi Yaqoob Umrani Khairawa Khuzdar	20.000	10.000
37	5721	Z2024.1961	Solar Water Supply Scheme For Kili Dosteen Kurd ,H.Razaq Zaidi Coloni & Haji Muhammad Noor Madrasa Dist Khuzdar	12.000	6.000
38	5724	Z2024.1936	Solar Wss For Geri Gresha ,Kili Tahir Gresha & Mohla Abdul Halim Geresha Tehsil Nal Dist Khuzdar	12.000	6.000
39	5725	Z2024.1962	Solar Water Supply Scheme For Kili Takari Abdul Nabi, Magsi Khan Ghulamani, Sadiq Ghulamani Dist Khuzdarunder	12.000	6.000
40	5727	Z2024.2392	Construction Of Solar Wss At Killi Faiz Muhammad, Azum Kotano, Takari Usman And Khaliqabad Noghe Khuzdar	20.000	10.000
41	5730	Z2024.1940	Soalr Water Supply Scheme For Kili Kiazai ,Kili Zehri & Kili Nand Wani Feroz Abad Dist Khuzdar	12.000	6.000
42	5734	Z2024.1952	Solar Water Supply Scheme For Kili Tobarro Nal, Akram Karkoo Nal ,Kili Goni Geresha Nal & Naseer Jawrji Dist Khudar	16.000	8.000
43	5738	Z2024.1959	Solar Water Supply Scheme For Killi Dulari Killi Attaullah Killi Habib Korrask Tehsil Nal Dist Khuzdar	15.000	7.500
44	5752	Z2024.1953	Solar Water Supply Scheme For Parkojo,Alangi Muhamamd Hasan Mohala & Kili Murtaza Dist Khuzdar	15.000	7.500
45	5757	Z2024.2271	Solar Wss Kili Jan Merwani Reko Ornach,Kili Shakel Langov,Kili Lal Jan Omrani Alahyarzai,Kili Nadem Mulazai Chakuli Mulazai,Kili Siraj Siahpad Kunkarki Ornach.	15.000	7.500
46	5780	Z2024.1943	Wss Aling Wih Solar System For Kili Ramzan ,Kili Reko & Kili Wahid Bukhsh Dunb Rajkhshani Dist Khuzdar	12.000	6.000
47	5785	Z2024.1944	Solar Water Supply Scheme For Killi Abdul Hameed Asthkheli, Muhamamd Khan Dahl, Molvi Attaullah & Ahmad Karkoo Dist Khuzadar	16.000	8.000
48	5790	Z2024.1950	Wss Along Wih Solar Sysem For Kili Khalid Abad Nal Asthakhli ,City Nal ,Kili Lagharcheeb Dist Khuzdar	12.000	6.000
49	5807	Z2024.2267	Solar Wss At Killi Mir Pasand Khan Badari Wadh, Killi Inayat Ullah Badari, Killi Muhammad Waris Badari, Killi Afzal Khan Badari & Killi Gahwar Khan Badari Wadh.	30.000	12.000
50	5815	Z2024.1885	Solar Wss For Killi Khairhawa District Khuzdar.	10.000	10.000

Scanned with CamScanner

51	5837	Z2024.1949	Solar Water Supply Scheme For Kili Muhammad Khan ,& Kareem Abad Mughli Noghey Dist Khuzdar	10.000	10.000
52	5838	Z2024.1958	Solar Water Supply Scheme For Ismail Zehti ,Hafiz Muhammad, Tariq Mardoi & Ahmad Gongow Dist Khuzdar	16.000	8.000
53	5841	Z2024.1956	Wss Aong With Solar System For Master Manzoor Muhala, Abdullah Shahwani & Iqbal Mengal Khuzdar City	12.000	6.000
54	5888	Z2024.1954	Wss Along With Soalr System For Kili Noor Ahmad Shahwani ,Kili Manan Faqeer Abad & Kili Abdul Hakeem Zehri Dist Khuzdar	12.000	6.000
55	5893	Z2024.1935	Solar Wss For Hafiz Abad ,Kili Khalid Gresha, Kili Muhammad Hayat Tehsil Nal Dist Khuzdar	12.000	6.000
56	5913	Z2024.1955	Solar Water Supply Scheme For Kili Ghaznawi, Kili Mughli Sherki Dist Khuzdar	10.000	10.000
57	5937	Z2024.1881	Solar Wss Killi Liaqat Ali District Khuzdar	20.000	10.000
58	5951	Z2024.1937	Solar Wss For Kiaqat Geresha, Babli Geresha, Meer Naseeb Jlal Abad Koda & Abdul Ghani Geresha Koda Tehsil Nal Dist Khuzdar	16.000	8.000
59	5960	Z2024.1957	Wss Aong With Solar System For Haji Saifullah Khairawa ,Haji Muhammad Noor Kuhnd & Manziir Ababki Khuzdar City	12.000	6.000
60	5961	Z2024.1960	Solar Water Supply Schemefor Kili Parko Dist Khuzdar	15.000	7.500

Scanned with CamScanner

بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ سوال منجانب میر زابد ریکی

سوال نمبر 66	جواب
کیا وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔ سال 2025-2024 کے بجٹ میں ضلع واشک کے لئے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے لئے اسکیمات شامل کئے گئے ہیں۔ اگر حال اثبات میں ہے تو اسکیم کا نام پی ایس ڈی پی نمبر اور مختص شدہ رقم کی تفصیل دی جائے نیز سال 2025-2024 کے بجٹ میں ضلع ایرو بگٹی، ضلع خضدار اور ضلع ژوب کے لئے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے کل کتنے نئے اسکیمات شامل کئے گئے ہیں، اسکیم کا نام، پی ایس ڈی پی نمبر اور مختص شدہ رقم کی مکمل تفصیل بھی دی جائے۔	اس ضمن عرض ہے کہ ضلع ژوب محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ میں سال 2025-2024 کے لئے کل 17 نئے اسکیمات شامل کئے گئے ہیں جن کی تفصیل بمعہ پی ایس ڈی پی نمبر مختص شدہ رقم ہمراہ جواب برائے اطلاع و ضروری کاروائی منسلک ہے۔

چیف انجینئر (نارتھ)
پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کوئٹہ

Scanned with CamScanner

Question No 6(

DETAILED LIST OF WSS FOR FINANCIAL YEAR 2024-25
IN RESPECT OF PUBLIC HEALTH ENGINEERING DIVISION ZHOB

Sr.No	PSDP No. (2024-25)	Name of Scheme	Esitmated Cost
1	4704	WATER SUPPLY SCHEMES WITH MACHINERY AT	15
2	4589	SOLAR WATER SUPPLY SCHEMES FOR MANDOKHAIL AREA ZHOB	40
3	5712	WATER SUPPLY SCHEMES FOR KIBZAI ABDULLAH ZAI, KHOSTAI, BABAR AREA	73
4	5909	CONSTRUCTION OF WATER SUPPLY SCHEMES FOR KILLI GADAKHAIL,	26
5	5884	REPLACEMENT OF RUSTED PIPE LINES OF WSS ZHOB TOWN & RESTORATION	39
6	5880	WATER SUPPLY SCHEME FOR KILLI SHEGHALLA, MANZAKAI, TORAMO,	26.4
7	5833	WATER SUPPLY SCHEMES FOR THONI BABAR, MAZHWA BABAR SINZLAI,	26
8	5717	WATER SUPPLY SCHEME KILLI GOSTOI BAHLOL, SAMBAZA, TURA	26.3
9	5655	WSS QAMERDIN KAREZ, KANO KAI, KISHATO, WACH GHBARG,QUNDAR	26.8
10	5653	WATER SUPPLY SCHEMES FOR KILLI MARYAMA,NISHTARAI, BABAKAR	25.4
11	5642	REHABLITATION OF WATER SUPPLY SCHEME IN KIBZAI, BABAR, KHOSTAI	36
12	5602	WATER SUPPLY SCHEME KILLI ALI KHAN SAMAZAI SANI PATKEZAI	11.84
13	5406	WATER SUPPLY FROM ARATHA BABAR RIVER TO KILLI SHIEKHAN ZHOB CITY	88.9
14	5359	SOLAR WSS AT KILLI SARDAR NAJAM MURGHA KIBZAI ZHOB	10
15	4626	SOLAR BASED WATER SUPPLY SCHEME M.HASSAN BACHO NEW ABADI KILLI	10
16	4834	WSS AT KILLI SARDAR KHAN AND KILLI DAGA UC SALI KAREZ QAMERDIN	15
17	5659	UPLIFT OF WSS & SANITATION INFRASTRUCTURE	90

Executive Engineer,
Public Health Engineering
Division Zhob.

Scanned with CamScanner

تفصیل سوال نمبر 96

اسمبلی سوالات نمبر 96

نمبر شمار	سوالات	جوابات
1	کیا وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ ضلع گوادر میں سال 2010 تا 2023ء کے دوران ترقیاتی کاموں کے سلسلے میں کل کتنی رقم جاری کیے گئے ہیں؟ تفصیل دی جائے۔	جواب ۔ ضلع گوادر میں سال 2010 تا 2023ء کے دوران ترقیاتی اور غیر ترقیاتی کاموں کے سلسلے میں جتنے رقم جاری کیے گئے ہیں تفصیل درجہ ذیل ہیں۔

ترقیاتی کام ۔

سال	2010-11	2011-12	2012-13	2013-14	2014-15	2015-16	2016-17	2017-18	2018-19	2019-20	2020-21	2021-22	2022-23
رقم	122,212,000	121,458,440	605,630,000	231,755,000	146,465,000	119,586,000	119,859,000	47,223,000	3,804,000	117,196,000	36,500,000	184,250,000	262,229,001

غیر ترقیاتی کام ۔

سال	2010-11	2011-12	2012-13	2013-14	2014-15	2015-16	2016-17	2017-18	2018-19	2019-20	2020-21	2021-22	2022-23
رقم	66,420,000	107,732,000	112,195,000	114,660,000	133,023,400	627,289,365	563,393,153	2,095,891,000	1,273,077,000	469,639,973	580,020,000	318,322,039	296,26[illegible],775

Executive Engineer
Public Health Engineering,
Division Gwadar

تفصیل سوال نمبر 136

Public Health Engineering Department Govt: of Balochistan

District Wise Expenditure (1st July to 15 Nov, 2024)

S.No	Name of District	Exp: (In million)
1	Awaran	234.203
2	Barkhan	23.883
3	Bela	142.025
4	Chagai	166.765
5	Chaman	16.813
6	Dera Bugti	1.098
7	Duki	0.000
8	Gwadar	162.525
9	Harni	0.000
10	Hub	165.636
11	Jafferabad	33.038
12	Jhal Magsi	170.679
13	Kachhi	72.704
14	Kalat	529.574
15	Kech	384.260
16	Kharan	61.760
17	Khuzdar	560.034
18	Killa Abdulllah	0.000
19	Killa Saifullah	55.566
20	Kohlu	3.843
21	Loralai	0.000
22	Mastung	51.661
23	Musakhail	24.960
24	Naseerabad	39.889
25	Nushki	182.883
26	Pishin	54.327
27	Quetta	636.101
28	Sherani	0.000
29	Sibi	34.847
30	Sohpat Pur	41.005
31	Surab	133.058
32	Usta Muahammad	64.258
33	Washuk	0.000
34	Zhob	0.000
35	Ziarat	66.028
Grand Total		**4,113.424**

Scanned with CamScanner

بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ

رپورٹ

مجلس قائمہ برمحکمہ، محنت وافرادی قوت۔

بابت

"بلوچستان ایمپلائز سوشل سیکورٹی انسٹیٹیوشن کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2024ء (مسودہ قانون نمبر 05 مصدرہ 2024ء)"۔

منجانب:۔ میر غلام دستگیر بادینی
چیئرمین مجلس قائمہ۔

Scanned with CamScanner

رپورٹ مجلس قائمہ برمحنت وافرادی قوت۔

بابت

"بلوچستان ایمپلائز سوشل سیکورٹی انسٹیٹیوشن کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدر 2024ء (مسودہ قانون نمبر 05 مصدرہ 2024ء)

پس منظر:۔

مورخہ 25 نومبر 2024ء کی اسمبلی نشست میں "بلوچستان ایمپلائز سوشل سیکورٹی انسٹیٹیوشن کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2024ء (مسودہ قانون نمبر 05 مصدرہ 2024ء" پیش ہوا۔ جناب اسپیکر نے قواعد انضباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی مجریہ 1974ء کے قاعدہ نمبر 84 کے تحت مجلس قائمہ برمحکمہ محنت وافرادی قوت کے سپرد کیا۔ مذکورہ مسودہ قانون پر غور خوص کی بابت بروز جمعہ مورخہ 13 دسمبر 2024ء کو دوپہر 02:30 بجے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے کمیٹی روم میں مجلس کی نشست منعقد ہوئی۔

شرکاء مجلس:۔

i)۔	میر غلام دستگیر بادینی، رکن صوبائی اسمبلی	چیئرمین مجلس۔
ii)۔	میر زابد علی ریکی، رکن صوبائی اسمبلی	رکن مجلس۔
iii)۔	جناب خیر جان بلوچ، رکن صوبائی اسمبلی	رکن مجلس۔

افسران:۔

v)۔	جناب طاہر شاہ کاکڑ	سیکرٹری، اسمبلی۔
vi)۔	جناب نیاز احمد نیچاری	سیکرٹری، محنت وافرادی قوت۔
vii)۔	جناب عبدالرحمٰن	اسپیشل سیکرٹری (قانون سازی ومجالس)۔
viii)۔	جناب شوکت علی	ایڈیشنل سیکرٹری، محکمہ قانون۔
xi)۔	جناب سعید اقبال	ایڈیشنل سیکرٹری، محکمہ قانون۔

Scanned with CamScanner

آغاز:۔

3۔ نشست کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جس کی سعادت سیکرٹری اسمبلی، جناب طاہر شاہ کاکڑ نے حاصل کی۔ بعداز تلاوت کلام پاک سیکرٹری اسمبلی نے نشست کا پس منظر بیان کرتے ہوئے کہا کہ مورخہ 25 نومبر 2024ء کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کی منعقدہ نشست میں "**بلوچستان ایمپلائز سوشل سیکورٹی انسٹیٹیوشن کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2024ء (مسودہ قانون نمبر 05 مصدرہ 2024ء)**" پیش ہوا۔ جسے جناب اسپیکر نے مذکورہ مسودہ پر مزید غور خوض کی بابت مجلس ہذا کے سپرد کیا۔ لہذا مسودہ قانون نمبر 5 پر غور وخوض کی بابت مجلس کی نشست منعقد کی جارہی ہے

4۔ سیکرٹری اسمبلی کی مختصر بریفنگ کے بعد جناب چیئرمین مجلس نے جناب نیاز احمد نیچاری، معتمد محکمہ محنت وافرادی قوت کو دعوت دی کہ وہ مذکورہ مسودہ قانون میں تجویز کردہ ترامیم کی بابت مجلس کو آگاہی فراہم کریں۔

5۔ معتمد محکمہ محنت وافرادی قوت نے مجلس کو بریف کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان ایمپلائز سوشل سیکورٹی انسٹیٹیوشن کے مسودہ قانون میں ہم نے جن دو سیکشنز میں ترمیم تجویز کی ہیں ان کی تفصیل ذیل ہیں۔

i) **سیکشن 75** ii) **سیکشن 79**

6۔ **سیکشن 75** میں ہم نے کیا تجویز کیا ہے وہ آپ کے سامنے رکھتے ہیں بلوچستان ایمپلائز سوشل انسٹیٹیوشن ادارہ ایک Atonomus Body ہے جو اس ایکٹ کے تحت کام کرتا ہے۔ یہ ادارہ Contribution کے فنڈ سے چلتا ہے اس کے تمام اخراجات اسی Contribution کے فنڈ سے پورے کیئے جاتے ہیں۔ اس میں کم سے کم 6% Contribution wages ہوتا ہے جو ایمپلائر pay کرتا ہے اپنے رجسٹرڈ ملازمین کی مد میں اس وقت بلوچستان کے 20 ہزار کے قریب رجسٹرڈ ملازمین ہیں اس میں جو سب سے بڑا مسئلہ ہمیں درپیش ہے وہ یہ کہ اس سے UperLimit وہ **15%** پر فکسڈ ہوا ہے ہم اس کو **50%** کرنا چاہتے ہیں۔ 50% کرنے سے ہمارے رجسٹرڈ ملازمین کی تعداد میں اضافہ ہوگا۔ اگر دیکھا جائے تو دوسرے صوبوں کی نسبت بلوچستان کے رجسٹرڈ ملازمین کی تعداد بہت کم ہے۔ بلوچستان میں اس وقت کم سے کم wage -/37,500 روپے ہے۔ اس کے 50% کے حساب سے تقریب -/41,000 روپے بنتے ہیں۔ ایمپلائر -/41,100 لکھ کر 6% جو Contribution ہوتا ہے اس کو بچالیتا ہے۔ اگر ہم اس کو 50% کرتے ہیں تو -/55,000 ہزار روپے تقریباً وہجز بنے گا۔ تو اس حساب سے ہمارے پاس رجسٹرڈ ملازموں کی تعداد 3 ہزار تک تقریباً رجسٹرڈ ملازمین بڑھینگے۔ اس حساب سے 6% ایمپلائر pay کرے گا تو ملازمین کو Medical کی سہولت سمیت مزید 8 اور سہولیات بھی دی جائیں گی۔ اس بل میں ترمیم کرنے کا اصل مقصد بھی یہی ہے۔

Scanned with CamScanner

7۔ **سیکشن 79** میں اتنی بڑی ترمیم نہیں ہے صرف اس میں Marginal Heading سیکشن اور Crossponding سیکشن کو Align کرنا تجویز کرتے ہیں ۔اس بل میں سکیشن کو اگر دیکھا جائے تو اس وقت یہ Align نہیں ہے ۔اس میں جوایک لفظ مسنگ ہے وہ **Civil Servants** ہے ۔اسی سکیشن میں صرف **Civil Servants** کے لفظ کی ترمیم تجویز کرتے ہیں۔

اسی مقصد کے لیے آج مجلس کے سامنے یہ ترمیمی مسودہ قانون برائے غور وخوض ومنظوری پیش کیا جارہا ہے۔

8۔ جناب نیاز احمد نیچاری، معتمد محکمہ محنت وافرادی قوت کی بریفنگ کے بعد مذکورہ مسودہ قانون پرشق وارغور وخوض اور سیر حاصل بحث کے مجلس اس نتیجے پر پہنچی کہ **"بلوچستان ایمپلائز سوشل سیکورٹی انسٹیٹیوشن کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2024ء (مسودہ قانون نمبر 05 مصدرہ 2024ء)** میں تجویز کردہ ترامیم میں کوئی امر مانع نہیں ہے۔لہذا مجلس محکمہ محنت وافرادی قوت کی جانب سے پیش کردہ ترمیمی مسودہ قانون نمبر 5 کومن وعن منظور کرنے کی سفارش کرتی ہے۔

9۔ لہذا رپورٹ برائے ملاحظہ ومنظور پیش خدمت ہے۔

Sd/-

(میر غلام دستگیر بادینی)

چیئرمین مجلس قائمہ۔

BALOCHISTAN PROVINCIAL ASSEMBLY SECRETARIAT

THE BALOCHISTAN EMPLOYEES' SOCIAL SECURITY INSTITUTION (AMENDMENT) BILL, 2024 BILL NO. 05 OF 2024.

A

Bill

to amend the Balochistan Employees' Social Security Institution Act, 2022 (Act No.XXIX of 2022).

WHEREAS, it is expedient to amend the Balochistan Employees' Social Security Institution Act, 2022 (Act No.XXIX of 2022), in the manner hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows: -

Short title and Commencement.

1. (1) This Act may be called as "The Balochistan Employees' Social Security Institution (Amendment) Act, 2024".

(2) It shall come into force at once.

Amendment in Section 75, Act XXIX of 2022.

2. In the Balochistan Employees' Social Security Institution Act (Act, No.XXIX of 2022), hereinafter referred to as the **"said Act"**, in section 75, in sub-section (3)-

(a) for the word **"fifteen"** where-ever occurs, the word **"fifty"** shall be substituted;

(b) for the illustration the following shall be substituted,—

"**Illustration.** If the minimum wage rate determined by the Government is Rupees Twenty Thousand, then the upper wage limit shall be Rupees Ten Thousand (fifty percent of Minimum Wage) plus Rupees Twenty Thousand (Minimum Wage), equals to Rupees Thirty Thousands only."

Amendment in Section 79, Act XXIX of 2022.

3. In the said Act, in section 79, after the expression "Act XLV of 1860" the words **"or civil servants as the case may be"** shall be added.

Scanned with CamScanner

/

BALOCHISTAN PROVINCIAL ASSEMBLY SECRETARIAT

The Balochistan Alternative Dispute Resolution (Amendment) Bill, 2024

Bill No. 7 of 2024.

to amend the Balochistan Alternate Dispute Resolution Act, 2022

(Act XXXI of 2022).

WHEREAS it is expedient to amend the Balochistan Alternate Dispute Resolution Act, 2022 (Act No. XXXI of 2022) for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follow:

1. Short title and commencement. (1) This Act may be called the Balochistan Alternative Dispute Resolution (Amendment) Act, 2024.

(2) It shall come into force at once.

2. Amendment of Section 1, Act XXXI of 2022. In the Balochistan Alternate Dispute Resolution Act, 2022 hereinafter referred to as the said Act, 2022, in section 1,—

(a) in sub-section (1), for the word **"Alternate"**, the word **"Alternative"** shall be substituted;

(b) for sub-section (3), the following shall be substituted:-

"(3) It shall come into force at once".

3. Amendment of section 2, Act XXXI of 2022. In the said Act, in section 2,—

(a) in clauses (a) and (b), for the word **"Alternate"** the word **"Alternative"** shall be substituted;

(b) after clause (c) the following new clause shall be inserted.

"(ca) "Court Annexed Mediation Centre" means Centre attached with District & Sessions Court notified by the High Court."

(c) In clause (d), dash **"-"** appearing after the word **"Section"** shall be omitted.

Scanned with CamScanner

(d) after clause (g), the following new clause shall be inserted:

"(ga) "**High Court" means High Court of Balochistan;**"

4. **Amendment of section 3, Act XXXI of 2022.** In the said Act, in section 3,—

(a) in sub-section (1) for the word **"shall"** the word **"may"** shall be substituted and after the words **"the defendants"** the expression **"and preferably after receiving written statement and decision on interim injunction issue, if any"** shall be inserted.

(b) in second proviso of the sub-section (4) the digit **"6"** shall be substituted with digit **"3"**.

5. **Amendment of section 4, Act XXXI of 2022.** In the said Act, in section 4,—

(a) in sub-section (1) and (2), dash **"-"**, appearing after the word **"Section"**, shall be omitted.

(b) in the proviso of sub-section (3), the word **"Ninety"** shall be substituted with word **"ninety"**.

6. **Amendment of section 5, Act XXXI of 2022.** In the said Act, in section 5,in sub-section (1), dash **"-"** appearing after the word **"Section"**, shall be omitted.

7. **Amendment of section 6, Act XXXI of 2022.** In the said Act, in section 6,in sub-section (1), dash **"-"** appearing after the word **"Section"**, shall be omitted

8. **Amendment of section 7, Act XXXI of 2022.** In the said Act, in section 7,—

(a) in sub-section (2), after the words **"ADR centres"** the words **"including court annexed mediation centres"** shall be inserted; and

(b) in sub-section (3), after the words **"reference to"** the words **"a court annexed mediation centre"** shall be inserted.

9. **Amendment of section 8, Act XXXI of 2022.** In the said Act, in section 8, dash **"-"** appearing after the word **"Section"**, shall be omitted.

Scanned with CamScanner

10. Amendment of section 11, of the Act XXXI of 2022. In the said Act, in section 11,—

(a) in clause (d) of sub-section (1), the word **"and"** shall beomitted; and

(b) in clause (e) the full stop **"."** shall be substituted with semicolon **";"**

(c) after clause (e), the following new clauses shall be added:

"(f) A Court annexed mediation centre; and

(g) A Presiding officer of the trial court."

(d) in sub-section (2) after the words **"ADR centre"** the words **"other than court annexed mediation centre notified by High Court"** shall be inserted;

(e) in sub-section (3) after the words **"services provider"** the words **"and a member of district judiciary posted in court annexed mediation centre"** shall be inserted; and

(f) after sub-section (3), the following new sub-section shall be inserted:

"(4) If the parties concerned opt trial court judge as mediator, the case will not be referred to under sub-section (1) of section 3 or 4."

11. Amendment of section 13, Act XXXI of 2022. In the said Act, in section 13,—

(a) the existing provision shall be numbered as sub-section (1) thereof;

(b) in sub-section (1), numbered as aforesaid, after the words **"remaining dispute"**, the expression **"on day to day basis"** shall be inserted; and

(c) after sub-section (1), numbered and amended as aforesaid, the following new sub section (2) shall be added.

"(2) Trial court if fails to mediate, the case shall be transferred to any other court in a manner as prescribed under the rules".

12. Amendment of section 14, Act XXXI of 2022. In the said Act, in section14,—

Scanned with CamScanner

(a) in the marginal heading, for the word **"judegment"** the word **"judgment"** shall be substituted;

(b) in sub-section (1), for the word **"shall"** the word **"may"** shall be substituted.

(c) after sub-section (2), the following new sub-sections (3), (4) and (5) shall be added.

"(3) Upon pronouncement of judgment and decree by a Court as a result of ADR, the suit shall automatically stand converted into execution proceedings without the need to file a separate application and no fresh notice needed to be issued to the parties to the suit or the proceeding in this regard.

(4) Each party to the suit or proceeding shall submit a detailed report for the actions due on their part in terms of agreement and decree.

(5) When any of the parties fails to submit report under sub-section (4) or unable to act upon the decree either partly or fully, the decree of the Court shall be executed in accordance with the provisions of the Code of Civil Procedure, 1908 (Act V of 1908) or any other law for the time being in force or in such manner as the Court may at the request of any of the parties consider appropriate, including recovery as arrears of land revenue."

13. Insertion of New section 14-A, Act XXXI of 2022. In the said Act, after section 14 as amended above,the following new section 14-Ashall be inserted:

"14-A (1) Parties who have resolved any dispute of civil or commercial nature through the use of an ADR method before initiating any legal proceeding may file an application alongwith settlement duly signed by the parties together with a certificate of mediator or conciliator or the mediation firm, as the case may be, and other relevant documents in the

Scanned with CamScanner

Court having jurisdiction which shall be registered as a "Judicial Miscellaneous" matter.

(2) The Court, if deems fit, may send any document annexed with the application for verification to concerned department.

(3) The Court after hearing the parties and perusal of documents annexed with the application or any other document submitted by the parties on the direction of Court may pass order, judgment followed by decree in terms of agreement in a manner as provided under the Code of Civil Procedure, 1908."

14. Amendment of section 17, Act XXXI of 2022. In the said Act, in section 17, in sub-section (2) and in the proviso of sub-section (2), the word **"Order"** shall be omitted.

15. Amendment of section 21, Act XXXI of 2022. In the said Act, in section 21,—

(a) in sub-section (1), after the words **"The Government"**, words **"in consultation with High Court"** shall be inserted;

(b) for sub-section (3), the following shall be substituted;

"(3)The Government in absence of authority, required to be established under sub-section (1), shall in consultation with or on the recommendation of the High Court, entrust accreditation work to any entity qualified to perform work of accreditation."

16. Amendment of section 22, Act XXXI of 2022. In the said Act, in section 22,—

(a) the existing provision shall be numbered as sub-section (1) thereof; and

(b) after sub-section (1), numbered as aforesaid, the following new sub-sections shall be added.

"(2) No fee shall be charged by the court annexed mediation centre.

Scanned with CamScanner

(3) If the parties are unable to pay mediator's fee the District & Sessions Judge shall pay the fee from the District Legal Empowerment Committee Funds.

(4) If the parties to the suit resolve their dispute at early stage of the proceeding through ADR, the court fee, so deposited, may be returned to the plaintiff on filing application".

17. **Amendment in Schedule-II, Act XXXI of 2022.** In the said Act, in Schedule-II after entry appearing at serial number (7), following new entry number (8) shall be added:

"(8) Industrial disputes between employees and employer."

BALOCHISTAN PROVINCIAL ASSEMBLY SECRETARIAT

The Balochistan Tax on Land and Agricultural Income (Amendment) Bill, 2024

A

BILL (81)

to further amend the Balochistan Tax on Land and Agricultural Income Ordinance, 2000 (ordinance II of 2000).

Preamble.— Whereas it is expedient to further amend the Balochistan Tax on Land and Agricultural Income Ordinance, 2000 (ordinance II of 2000). for the purpose hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows.—

1. Short title and commencement

(1) This Bill may be called the Balochistan Tax on Land and Agricultural Income (Amendment) Act, 2024.

(2) It shall come into force from January 01, 2025

2. Amendment of Section 2 of ordinance II of 2000.

In section 2, the following amendments shall be made, namely:

i. The paranthesis and number (1) shall be inserted as sub-section to the definitions.

ii. In newly numbered sub-section (1), clause (b) titled "assessee" shall be omitted;

iii. In newly numbered sub-section (1)clause (d) titled "assessment year" shall be omitted;

iv. In newly numbered sub-section (1) after clause (f) a new clause (fa) shall be inserted as under:

"(fa) "company" means a company as defined in the Companies Act, 2017 (XIX of 2017), a body corporate formed by or under any law in force in Pakistan, a modaraba, a trust, a body incorporated by or under the law of a country outside Pakistan relating to incorporation of companies, a co-operative society, a finance society or any other society;"

v. In newly numbered sub-section (1) after clause (k) a new clause (ka) shall be inserted as under:

"(ka) "Ordinance" means the Balochistan Tax on Land and Agriculture Income Ordinance, 2000;"

vi. In newly numbered sub-section (1) after clause (l) a new clause (la) shall be inserted as under:

"(la) "person" means an individual or a company;"

vii. In newly numbered sub-section (1) after clause (o) a new clause (p) shall be inserted as under:

"(p) "Small Company" shall mean a company as defined in the Income Tax Ordinance, 2001;"

viii. In newly numbered sub-section (1) after the newly inserted clause (p) a new clause (q) shall be inserted, namley:

"(q) "taxpayer" means any person who derives an amount chargeable to tax under this Act and includes–

(i) every person in respect of whom any proceeding under this Act has been taken for the assessment of his total cultivated land or for the assessment of his agricultural income or the agricultural income of any other person in respect of which he is assessable or of the amount of refund due to him or to such other person;

(ii) every person who is required to file a statement of his total cultivated land or return of total agricultural income under section 4 read with section 3 of this Act; and

(iii) every person who is deemed to be a taxpayer, or a taxpayer in default, under this Act;"

ix. In newly numbered sub-section (1) after the newly inserted clause (q) a new clause (r) shall be inserted, namely:

"(r) "total agricultural income" means the total amount of agricultural income, computed in the manner laid down in this Ordinance."

x. A new sub-section (2) shall be inserted as under:

"(2) Terms and expressions used in this Ordinance but not defined shall have the same meaning as assigned to them in the Balochistan Land Revenue Act, 1967 or the Income Tax Ordinance, 2001, as the case may be.

3. Amendment in Section 5 of ordinance II of 2000

In sub-section (4) under section 5 the word "two" shall be substitued by the word "four"

4. Amendment in Section 5 A of ordinance II of 2000

In section 5 A in clause (f) and clause (g) the word "assessee" shall be substitued by the words "a taxpayer"

5. Amendment in Section 5 B of ordinance II of 2000.

In section 5 B the words "an assessee" shall be substitued by the words "a taxpayer"

6. Amendment in Section 5 C of ordinance II of 2000.

In sub-section (3) under section 5 C the words "an assessee" shall be substitued by the words "a taxpayer"

Scanned with CamScanner

7. Amendment in Section 5 D of ordinance II of 2000.

In title of Section 5 D the word "assessee" shall be substittued by the word "taxpayer".

In the same Section 5 D under sub-section (1) the words "an assessee" shall be substitued by the words "a taxpayer" and the word "assessee" shall be substituted by the word "taxpayer"

8. Insertion of new section 5 E of ordinance II of 2000.

A new scetion 5 E shall be inserted after section 5 D, namely:

"5 E Zoning.- The Board of Revenue may group districts into various zones with the approval of the Government, for the purpose of assessment of tax under sub-section (1) of section 5."

9. Substitution of Section 6 of ordinance II of 2000.

Section 6 "Charge of Agriculture Inocme Tax" shall be substituted as under:

"(1) Subject to this Ordinance, there shall be charged, levied, and paid a tax in respect of agricultural income on every owner of agricultural land situated in the Province of Balochistan or agricultural income of every person being a cultivator, or receiver of rent-in-kind of such land, at the rate specified in Division I or II of the Second Schedule, for each tax year.

(2) The land owner shall be charged to tax at the rate specified in first Schedule in case the tax payable under sub-section (1) is less than the tax computed under of the First Schedule.

(3) The tax chargeable under sub-section (2) shall be minimum tax."

10. Insertion of new section 6 A of ordinance II of 2000.

After section 6, a new section 6A shall be inserted, namely:

"**6 A Super tax on high earning persons.**— (1) A super tax shall be imposed for tax year 2022 and onwards at the rates specified in Division III of the Second Schedule, on income of every person."

11. Insertion of new section 6 B of ordinance II of 2000

A new section 6 B shall be inserted, namely:

"**6 B Tax on the basis of income tax return.**– Notwithstanding the provisions of section 3, where any person has declared agricultural income for any assessment year in the return filed under the Income Tax Ordinance, 2001 (XLIX of 2001), the person shall pay the tax on such income as per the provisions of this Ordinance."

12. Insertion of new section 10 A of ordinance II of 2000

After section 10 a new section 10 A shall be inserted, namely:

"**10 A Penalty for failure to furnish statements or retrun, etc.**– (1) Where taxpayer is required by the Collector to furnish any statement or required to file return under sub-section 2 of section 6 of this Ordinance, the Collector may impose upon such person a penalty of equal to —

(a) 0.1% of the tax payable in respect of that tax year for each day of default; or

Scanned with CamScanner

(b) rupees one thousand for each day of default, which ever is higher.

Provided that minimum penalty shall be —

(i) ten thousand rupees in case where the agriculture income does not exceed twelve hundred thousand rupees; and

(ii) twenty thousand rupees in case where the agricultural income exceeds twelve hundred thousand rupees but does not exceed forty million rupees; and

(iii) fifty thousand rupees where the agricultural income exceeds forty million rupees.

(2) No penalty under sub-section (1) shall be imposed on any taxpayer unless such taxpayer has been given a reasonable opportunity of being heard."

13. Insertion of new section 10 B in of ordinance II of 2000

After the newly inserted section 10 A, a new section 10 B shall be inserted, namely:

"10 B Default surcharge for non-payment or late payment of tax.– (1) Where any taxpayer is in default in making payment of any tax, the Collector may impose on him a default surcharge at the rate of twelve percent or KIBOR plus three percent per annum, whichever is higher of the amount of tax overdue for the period of default:

Provided that the total amount of default surcharge imposed under this section shall not exceed fifty per cent of the amount of such tax."

(2) No penalty under sub-section (1) shall be imposed on any taxpayer unless such taxpayer has been given a reasonable opportunity of being heard."

14. Substitution of the First Schedule of ordinance II of 2000

The First Schedule of the Ordinance shall be substitued as under:

"THE FIRST SCHEDULE
(See Section 3 & Section 5E)
RATES OF LAND TAX
for Zone-I

(1) Slab of total cultivated land, computed Rate of tax per acre as irrigated land, by treating one acre of irrigated land as equal to two acre of un-irrigated land, excluding mature orchards.	Rate of tax per acre
(i) Not exceeding 12½ acres	Nil.
(ii) Exceeding 12½ acres but not exceeding 25 acres	Rs. 1,200/-
(iii) Exceeding 25 acres but not exceeding 50 acres	Rs. 2,500/-
(iv) Exceeding 50 acres	Rs. 3,500/-
(2) Mature orchards	
(i) Irrigated	Rs. 3,500/-
(ii) Un-irrigated	Rs. 1,750/-

Scanned with CamScanner

RATES OF LAND TAX

For Zone II

(1) Slab of total cultivated land, computed Rate of tax per acre as irrigated land, by treating one acre of irrigated land as equal to two acre of un-irrigated land, excluding mature orchards.	Rate of tax per acre
(i) Not exceeding 12½ acres	Nil.
(ii) Exceeding 12½ acres but not exceeding 25 acres	Rs. 900/-
(iii) Exceeding 25 acres but not exceeding 50 acres	Rs. 1,700/-
(iv) Exceeding 50 acres	Rs. 2,500/-
(2) Mature orchards	
(i) Irrigated	Rs. 2,500/-
(ii) Un-irrigated	Rs. 1,250/-

RATES OF LAND TAX

For Zone III

(1) Slab of total cultivated land, computed Rate of tax per acre as irrigated land, by treating one acre of irrigated land as equal to two acre of un-irrigated land, excluding mature orchards.	Rate of tax per acre
(i) Not exceeding 12½ acres	Nil.
(ii) Exceeding 12½ acres but not exceeding 25 acres	Rs. 500/-
(iii) Exceeding 25 acres but not exceeding 50 acres	Rs. 1,000/-
(iv) Exceeding 50 acres	Rs. 1,500/-
(2) Mature orchards	
(i) Irrigated	Rs. 1,500/-
(ii) Un-irrigated	Rs. 750/-

RATES OF LAND TAX

For Zone IV

(1) Slab of total cultivated land, computed Rate of tax per acre as irrigated land, by treating one acre of irrigated land as equal to two acre of un-irrigated land, excluding mature orchards.	Rate of tax per acre
(i) Not exceeding 12½ acres	Nil.
(ii) Exceeding 12½ acres but not exceeding 25 acres	Rs. 300/-
(iii) Exceeding 25 acres but not exceeding 50 acres	Rs. 600/-
(iv) Exceeding 50 acres	Rs. 900/-
(2) Mature orchards	
(i) Irrigated	Rs. 900/-
(ii) Un-irrigated	Rs. 450/-

15. Substitution of the Second Schedule of ordinance II of 2000

The Second Schedule of the Ordinance shall be substitued as under:

"THE SECOND SCHEDULE

[see section 6 (1)]

Division I

RATES OF TAX ON AGRICULTURAL INCOME

The rate of tax on total agricultural income for small farmers shall be as under:

(1)	Where the total income does not exceed	0%
(2)	Where total income exceeds Rs. 600,000 but does	15% of the amount exceeding
(3)	Where total income exceeds Rs. 1,200,000 but does not exceed	Rs. 90,000 + 20% of the amount exceeding Rs.
(4)	Where total income exceeds Rs. 1,600,000 but does not exceed Rs. 3,200,000	Rs. 170,000 + 30% of the amount exceeding Rs. 1,600,000

Scanned with CamScanner

(5)	Where total income exceeds Rs. 3,200,000 but does not exceed Rs. 5,600,000	Rs. 650,000 + 40% of the amount exceeding Rs. 3,200,000
(6)	Where total income exceeds Rs. 5,600,000	Rs. 1,610,000 + 45% of the

Division II

The rate of tax on agricultural income for corporate farming shall be as under:

Type of Company	Rate of Tax
Small company	20%
Any other company	29%

Division III

S. No.	Income under section 6A	Rate of Tax For the assessment year 2025 and onwards
1.	Where income does not exceed Rs. 150 million	0% of the income
2.	Where income exceeds Rs. 150 million but does not exceed Rs. 200 million	1% of the income
3.	Where income exceeds Rs. 200 million but does not exceed Rs. 250 million	2% of the income
4.	Where income exceeds Rs. 250 million but does not exceed Rs. 300 million	3% of the income
5.	Where income exceeds Rs. 300 million but does not exceed Rs. 350 million	4% of the income
6.	Where income exceeds Rs. 350 million but does not exceed Rs. 400 million	6% of the income
7.	Where income exceeds Rs. 400 million but does not exceed Rs. 500 million	8% of the income
8.	Where income exceeds Rs. 500 million	10% of the income

Scanned with CamScanner

STATEMENT OF OBJECT AND REASONS

The rates of Taxes on Agricultural Income in Balochistan are required to be rationalized and aligned with tax schedule of Federal Personal Income (small farmers) and Corporate Income (Commercial Agriculture) tax regimes as enacted under the Federal Law, namely the Income Tax Ordinance, 2001.

3/12/2024

MIR MUHAMMAD ASIM
KURD GELLO
MINISTER FOR REVENUE
Government of Balochistan

Scanned with CamScanner